This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

216

B.Com./III **D**

Paper XV—URDU-A

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل میں سے ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق سباق کیجئے: ۱۰

(الف)

بندہ پرور! پہلے تم کو یہ لکھا جاتا ہے کہ میرے دوست قدیم
میرے مکرم حسین صاحب کی خدمت میں میرا اسلام کہنا اور کہنا
کہ اب تک جیتا ہوں۔ اس سے زیادہ میرا حال مجھ کو بھی معلوم
نہیں۔

P.T.O.

سنو صاحب، جس شخص کو جس شغل کا ذوق ہو اور وہ اس میں بے تکلف عمر بسر کرے اس کا نام عیش ہے۔ تمہاری توجہ مفرط بطرف شعر و سخن کے تمہاری شرافت نفس اور حسن طبع کی دلیل ہے اور بھائی یہ جو تمہاری سخن گستری ہے اس کی شہرت میں میری بھی تو نام آوری ہے۔ میرا حال اس فن میں اب یہ ہے کہ شعر کہنے کی روش اور اگلے کہے ہوئے اشعار سب بھول گیا۔ مگر ہاں اپنے ہندی کلام میں سے ڈیڑھ شعر یعنی ایک مقطع اور ایک مصرع یاد ہے۔

(ب)

ایک نواب صاحب اپنی ماں کے لاڈلے، اندھیرے گھر کے اجالے بھولے بھالے جھٹپٹے کے وقت اپنے باغیچے میں بیٹھے رنگ رلیاں منا رہے تھے۔ مصاحب کوشامد کی باتیں بنا رہے

تھے۔ نوابوں کے درباروں میں مسخروں کا کال نہیں۔ ایک اینچی پلاؤ کی چاٹ پر مسخرے بن گئے۔ چوطرفہ ان پر بوچھار ہونے لگی۔ ایک شخص نے پوچھا۔ ''واحد علی تمہارے کون ہیں؟ بھائی ہیں نا۔ فرمایئے کیا ہیں''؟ ''جی واحد علی میری خالہ جان کی بہن کے میاں کے لڑکے کے باپ کے بیٹے ہیں۔'' اس پر وہ قہقہہ پڑا کہ آسمان تک آواز پہنچی۔ ''بھئی واللہ یہ نیا رشتہ ہے۔ اچھی الٹ پھیر ہے۔ اور کیوں میاں تمہارے باپ تمہارے کون ہوئے؟''

''واہ وا اس میں کون سی مشکل بات ہے۔ بھلا ہوئے کون! باپ ہوئے۔ اچھے رہے۔ اب ہمیں ایسا گھامڑ سمجھ لیا ہے۔''

P.T.O.

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک تشریح شاعر کے حوالے سے کیجئے:

(الف)

پہلے پہل کی قید وہ اور وارثوں کے داغ
یہ رنگ تھا کہ ہووے خزاں دیدہ جیسے باغ
رونے سے اہل بیت کو اک دم نہ تھا فراغ
نے چاندنی، نہ شمع، نہ مشعل نہ واں چراغ
غل تھا کہ ایسے گھر بھی الٰہی جہاں میں ہیں
ثابت نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکاں میں ہیں
یوں وہ شکستہ حال تڑپتے تھے ہر نفس
دشوار جیسے صید پہ ہو تنگئ قفس

جانوں کو تھی بدن سے نکل جانے کی ہوس

بازو بندھے ہوئے تھے نہ تھا کچھ کسی کا بس

دل چھاتیوں میں صورتِ بسمل پھڑکتے تھے

زنداں کے در سے جا کے سروں کے ٹپکتے تھے

(ب)

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہی یعنی وعدہ نباہ کا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیشتر، وہ کرم کہ تھا مرے حال پر

مجھے سب سے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کوئی بات ایسی اگر ہوئی کہ تمہارے جی کو بری لگی

تو بیاں سے پہلے ہی بھولنا، تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی

کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۳۔ میر حسن نظم ''جوگن اور چاندنی رات'' کا مرکزی خیال قلمبند کیجئے۔ ۱۰

یا

ولی کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھئے۔

۴۔ ڈپٹی نذیر احمد کی نثر نگاری کی خصوصیات لکھئے۔

یا

''پہلے درویش کی کہانی'' کا خلاصہ لکھئے۔

۵۔ اپنی تجارت کے فروغ کے لئے ٹی.وی. کے لئے ایک اشتہار لکھئے۔ ۱۵

۶۔ ذیل کے الفاظ میں سے دس کے مترادفات اردو میں لکھئے: ۲۰

(1) Marketing charges

(2) Market central

(3) Market rules

(4) Market orderly

(5) Market marketing

(6) Market regulated

(7) Market material

(8) Market inland

(9) Market matching in

(10) Market indirect

(11) Market matching up

(12) Market chain

(13) Market system

(14) Mass market.